بسم اللہ الرحمن الرحیم

افتتاح جلد نہم

الحمد للہ کہ الحق آج اپنی زندگی کے نویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ جبکہ رشد و ہدایت تہذیب انسانیت اور تزکیہ نفوس کا موسم بہار شہر رمضان ملت پر سایہ فگن ہے۔ رمضان جو بذات خود انسانیت کے لئے بہت بڑا ہادی، مرشد اور مزکی بن سکتا تھا، کہ نزول قرآن سے ہم آہنگی نے اسکی فضیلت و تاثیر میں اور بھی بے حد وحساب اضافہ کر دیا۔ ھدًی للناس و بیّنٰت من الھدٰی والفرقان۔ روزہ اور قرآن کے اس مہینہ سے الحق کی نئی جلد کا افتتاح اس کے مقاصد حقہ کے لئے ایک نیک فال ہے۔؟ اور وہ مقاصد ہیں کیا۔؟ دین حق کی اشاعت اسلام کی سربلندی توحید و سنت کی حمایت، اعلاء کلمۃ اللہ، باطل اور اہل باطل کا تعاقب، انسانیت کی فلاح و بہبود، معاشرہ کی تطہیر، نفوس کی پاکیزگی، علوم قرآن و صاحب قرآن علیہ السلام کا فروغ و ترویج، بھٹکی ہوئی انسانیت کو اپنے ہادی و رہبر علیہ السلام کے قدموں میں لانا اور دنیا کو امن و سلامتی، عافیت و سرخروئی کا وہ آخری پیغام یاد دلانا جسے خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم لیکر آئے ___ اللہ اکبر ___ مقاصد کی عظمت و تقدس اور پاکیزگی کا کیا ٹھکانا، جبکہ دوسری طرف اپنی آلائشیں ناتوانی اور بے بسی ہر لحاظ سے تہی دامنی اور حرمان نصیبی۔ الغرض اتنی ہی پستی جتنی مقاصد کی بلندی ___ مگر اب تک ان سب باتوں کی تلافی کا سامان جس ذات حی و قیوم نے اپنی رحمتوں سے کر کرکے اس شمع کو فروزاں رکھا، آئندہ بھی وہ اسے نہ صرف روشن رکھے گا۔ بلکہ اسکی تابناکی اور ضوفشانی میں اضافہ ہی فرماتا رہے گا۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز

الحق اپنی پچھلی آٹھ سالہ زندگی میں (جبکہ اس کے صفحات ۷، ۸ ہزار تک پہنچ چکے ہیں۔) اگر اپنے مقاصد سے ہم آہنگ رہا تو حق تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اگر کوئی غلط چیز شائع ہوئی تو ہماری کوتاہی، غفلت اور سہو و نسیان سے درگذر فرماکر ناظرین کے ذہنوں کو اس کے غلط اثرات سے پاک کر دے ___ ہماری کوشش رہی ہے کہ الحق معیاری سے معیاری رسالہ ثابت ہو۔ قارئین نے نامساعد حالات میں بھی ہمارا ساتھ نہ چھوڑا تحسین و حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ کتابت، طباعت اور دیگر مادی مشکلات اور وسائل کی کمی کی وجہ سے پرچہ کی اشاعت میں تاخیر اور بدنظمی کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرتے رہے۔ ہم ان سب کے شکر گذار ہیں۔ قارئین الحق اور اسکی دعوت و تحریک کے بنیادی ستون ہیں ___ آئیے ہم سب مل کر الحق کو دین متین کا اور بھی بڑھ چڑھ کر ایک مضبوط مستحکم اور موثر خادم بنا دیں۔ اس کے لئے آپ کی رہنمائی اور مخلصانہ تعاون کی ضرورت ہوگی اور حلقۂ اشاعت وسیع کرنے کیلئے ہر قاری کو کم از کم پانچ اور قاری بنا کر اپنی ملی و دینی ذمہ داریوں سے بھی عہدہ برآ ہونا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان ارادوں کو شرمندۂ تکمیل کر دے کہ سب کچھ اسکی لطف و عنایت پر منحصر ہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ ___

(ایڈیٹر)